سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

اتوار، 19۔اگست 2018

(یوم الاحد، 7۔ذوالحج 1439ھ)

سترہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 3

79

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 19-اگست 2018

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

1۔ منتخب ممبران جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130(3) اور (4) کے تحت وزیر اعلیٰ کا انتخاب۔

81

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

اتوار،19۔اگست 2018

(یوم الاحد،7۔ذوالحج 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں دوپہر 12 بج کر 11 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِO

اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا
يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ
وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

سورۃ الرّعد آیات 20 تا 22

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے (20) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں (21) اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (22)

وماعلینا الاالبلاغO

نعت رسول مقبولﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
اسی کے ذکر سے روشن رتیں پھر لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے بھی ملاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں ان کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں ملاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! کچھ ممبران نے ابھی حلف لینا ہے اس لئے جو ممبران ابھی حلف نہیں لے سکے پہلے وہ حلف لے لیں اور اگر کوئی حلف لینے کے لئے ممبر نہیں ہیں تو پھر آپ بات کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ہماری نشستوں کے سامنے معزز ممبران آکر آپ کے حصار کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں جو کہ مناسب بات نہیں ہے اس لئے انہیں ایک طرف کر دیں۔

(اس مرحلہ پر کھڑے ہوئے معزز ممبران کی طرف سے
"بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے" کی آوازیں)

جناب سپیکر: اگر یہاں کوئی ایسے معزز ممبران جنہوں نے حلف نہیں لیا تو وہ پہلے حلف کے لئے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو جائیں تاکہ وہ حلف اٹھالیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ایوان میں حلف لینے کے لئے کوئی معزز ممبر نہیں اٹھا)

جناب سپیکر: جی، خواجہ صاحب!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ سمیع اللہ خان نے جو بات کی ہے اس کی ضرورت نہیں ہے، ہمارے ساتھی ہیں، بھائی ہیں اور colleagues ہیں۔ ایسی کوئی بات کسی کے ذہن میں نہیں ہے جس کا میں آپ کو sure کرتا ہوں۔ یہ دوست بھی اگر اپنی نشستوں پر آرام سے بیٹھنا چاہیں تو ٹھیک ہے۔ دیکھیں political protest ہوتا رہے گا لیکن یہ ممکن ہی نہیں ہے جس کا ان کے دل میں خدشہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ کسی کی سوچ میں نہیں ہے کہ کوئی ایسی لائن خدانخواستہ cross کرے جس سے یہاں پر کوئی ایسی situation پیدا ہو۔ ایسا کسی کے ذہن میں کوئی پروگرام نہیں ہے تو میں چاہتا تھا کہ اس کو clarify کر دوں۔

جناب سپیکر! آخری گزارش یہ ہے کہ 11:00 بجے کا وقت اجلاس شروع ہونے کا تھا لیکن اب سوا گھنٹہ سے زائد ہو گیا ہے اور ہم سب انتظار کر رہے ہیں اس لئے ہمارا اعتراض صرف یہ ہے کہ ایک جماعت کے ممبران اگر کم تھے تو ان کے انتظار کے لئے اتنا delay نہیں کیا جانا چاہئے تھا۔ اس کی وضاحت آ جانی چاہئے۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ کی طرف سے بھی معزز ممبران کھڑے ہیں کیونکہ بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے۔ اُدھر بھی جگہ نہیں ہے اور ادھر بھی جگہ نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کی طرف سے "اوپر جگہ ہے" کی آوازیں)

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ چونکہ الیکشن ہونا ہے باقی سب دروازے بند ہونے ہیں اور تمام معزز ممبران کو اس ایوان کے اندر رہنا ہے۔ پہلے جو میں نے اسمبلی کی تعمیر شروع کی تھی جس کا 30 فیصد کام باقی رہ گیا تھا اور اگر دس سالوں میں نہیں بنی تو پھر اب یہ اسی طرح کرنا پڑے گا ناں جو جگہ available ہے۔ اس کا کوئی حل نہیں ہے۔

مہربانی کر کے سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہوئے معزز ممبران ایک طرف ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے معزز ممبران ایک طرف ہو گئے)

سرکاری کارروائی

وزیراعلیٰ کا انتخاب

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 17 کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقررہ دن سے ایک دن پہلے یعنی کل شام 5:00 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کروائے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے۔

وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقررہ وقت تک تین کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جن میں سے دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب عثمان احمد خان بزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔286 کو امیدوار برائے وزیراعلیٰ نامزد کیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"شیم شیم" اور "قاتل، قاتل" کی آوازیں)

جناب سپیکر: جناب احمد شاہ کھگہ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔193 تجویز کنندہ اور خواجہ محمد داؤد سلیمانی ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔85، تائید کنندہ اور جناب محمد اشرف خان رند ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔279، تجویز کنندہ اور جناب جاوید اختر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔287 تائید کنندہ جبکہ ایک پرچہ نامزدگی کے ذریعے جناب محمد حمزہ شہباز شریف ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔146 کو امیدوار برائے وزیر اعلیٰ نامزد کیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے "شیر، شیر" کی آوازیں)

جناب سپیکر: ان کے تجویز کنندہ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔147 اور تائید کنندہ ملک خالد محمود بابر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔251 ہیں۔Rules of procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 18 کے تحت میں نے کاغذات نامزدگی کی چھان بین کی۔ چھان بین کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے اس سے پہلے کہ میں انتخاب کی کارروائی کا آغاز کروں سیکرٹری اسمبلی انتخاب کے طریق کار کے بارے میں ایوان کو بریف کر دیں۔

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ Rules of procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوئم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی اس طرح ہو گی کہ جونہی جناب سپیکر کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز ممبران اوپر تشریف فرما ہیں اور جو معزز ممبران ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ اس معزز ایوان میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹیاں بند ہوں گی تو لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے اور جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی معزز ممبر یا اسمبلی سیکرٹریٹ کے عملہ کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہ ہو گی۔ پھر جناب سپیکر اعلان کریں گے کہ جو معزز ممبران جناب عثمان احمد خان بزدار کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے دائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں اور جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے بائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں۔

دونوں دروازوں پر شمار کنندہ(teller) کھڑے ہیں جو کہ ان کے ووٹ کا اندراج کریں گے۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے ہر معزز ممبر اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے۔ ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب ہونے والے ممبران کا پی پی نمبر ہی ان کا ڈویژن نمبر ہوگا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کا ڈبلیو یا این ایم جو انہیں پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے، ان کا ڈویژن نمبر ہوگا۔ شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں ان کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر پر اطمینان کرنے کے بعد کہ ان کے ووٹ کا اندراج ہو چکا ہے تو لابی میں چلے جائیں گے اور ووٹنگ مکمل ہونے تک وہ دوبارہ ایوان میں نہیں آئیں گے۔ ووٹنگ کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ معزز ممبران لابیوں سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹیاں بند ہونے پر جناب سپیکر ووٹوں کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں اور پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! حلف نہیں لینا۔

جناب سپیکر: نہیں، ابھی تک کوئی ایسے ممبر نہیں جو حلف کے لئے آئے ہوں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! پھر آپ نے ویسے کہہ دیا کہ پہلے حلف ہوگا تو یہ جھوٹ بولا گیا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، بات سنیں۔ جس چیز کی آپ کو سمجھ نہ ہو تو پوچھ لیا کریں۔ یہ Rules کے اندر ہے کہ سب سے پہلے ایجنڈے میں کارروائی کا یہ حصہ ہوتا ہے کہ ممبران کو میں حلف کے لئے کہوں، اگر وہ موجود نہیں ہیں تو بات ختم ہو گئی۔ میں نے ایک بات پر پورے ایوان کی consent لینی ہے اور یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر کچھ disable ممبر ہیں تو پہلے وہ ووٹ کاسٹ کر لیں اور دوسری request یہ کہ خواتین بھی پہلے ووٹ کاسٹ کر لیں اُس کے بعد باقی معزز ممبران ووٹ کاسٹ کریں۔

اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، اب لابی کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں، باہر کی لابی کو بھی lock کر دیا جائے اور کسی بھی معزز ممبر یا عملے کے دیگر شخص کو اُس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ووٹنگ مکمل نہ ہو جائے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہمارا ایک ممبر اُدھر دروازے پر کھڑا ہونے دیں تاکہ وہ process کو دیکھتا رہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ یہ کوئی پہلا الیکشن نہیں ہے اور اِدھر جو ہمارے قابل احترام ممبران بیٹھے ہیں انہوں نے خود اس الیکشن process میں حصہ لیا ہوا ہے۔ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں کہ کوئی بُری روایت چھوڑ جائیں۔ کل کو پتا نہیں کس نے اِدھر اور کس نے اُدھر بیٹھنا ہے لہٰذا ہم بُری روایت چھوڑ کر نہ جائیں اور اس طرح پھر ہر دفعہ ہوتا رہے گا۔ چونکہ یہ مکافاتِ عمل ہے تو جو بھی یہ کرتا ہے پھر اُسی گڑھے میں گرتا ہے۔ مجھے سمیع اللہ صاحب پر اعتبار ہے لہٰذا یہ جا کر چیک کر لیں۔

جناب عمران خالد بٹ: جناب سپیکر! میں ان سے یہ کہتا ہوں کہ ماشاءاللہ آپ جس طرح PTI کے چور دروازے سے آئے ہیں۔۔۔(شور و غل، قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: کوئی بات نہیں۔ میری بات سنیں۔ میرے لئے وہ بھی قابل احترام ہیں جو مجھے بُرا بھلا کہہ رہے ہیں۔ سب تشریف رکھیں۔ آپ کا کوٹا پورا ہو گیا ہے للذا بیٹھ جائیں۔ آپ کی حاضری بھی لگ گئی ہے اور کوٹا بھی پورا ہو گیا ہے اس لئے بیٹھ جائیں۔ جو معزز ممبران جناب عثمان احمد خان بُزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔286 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں گے اور لابی میں ہی بیٹھنا ہے۔ جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔146 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے بائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔ تمام معزز ممبران اُس وقت تک لابی میں موجود رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ دونوں طرف سے اگر کوئی disable ممبران ہیں تو پہلے اُن کو بھیج دیں پھر دونوں اطراف میں خواتین اپنے ووٹ کا اندراج کروائیں۔

(اس مرحلہ پر ووٹنگ کا عمل شروع ہوا)

ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 186 معزز ممبران اسمبلی
نے جناب عثمان احمد خان بُزدار کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	سید یاور عباس بخاری	پی پی۔1
2.	ملک محمد انور	پی پی۔4
3.	ملک جمشید الطاف	پی پی۔5
4.	جناب محمد لطاسب ستّی	پی پی۔6
5.	راجہ صغیر احمد	پی پی۔7
6.	جناب جاوید کوثر	پی پی۔8
7.	چودھری ساجد محمود	پی پی۔9
8.	چودھری محمد عدنان	پی پی۔11
9.	جناب واثق قیوم عباسی	پی پی۔12
10.	جناب امجد محمود چودھری	پی پی۔13

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
11.	جناب محمد بشارت راجا	پی پی-14
12.	جناب عمر تنویر	پی پی-15
13.	راجہ راشد حفیظ	پی پی-16
14.	جناب فیاض الحسن چوہان	پی پی-17
15.	جناب اعجاز خان	پی پی-18
16.	جناب عمار صدیق خان	پی پی-19
17.	ملک تیمور مسعود	پی پی-20
18.	جناب یاسر ہمایوں	پی پی-21
19.	سردار آفتاب اکبر خان	پی پی-23
20.	جناب عمار یاسر	پی پی-24
21.	راجہ یاور کمال خان	پی پی-25
22.	جناب ظفر اقبال	پی پی-26
23.	جناب شجاعت نواز	پی پی-28
24.	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	پی پی-29
25.	جناب سلیم سرور جوڑا	پی پی-31
26.	میاں محمد اختر حیات	پی پی-32
27.	چودھری لیاقت علی	پی پی-33
28.	جناب محمد ارشد چودھری	پی پی-34
29.	جناب محمد اخلاق	پی پی-36
30.	جناب محمد رضوان	پی پی-41
31.	سید سعید الحسن	پی پی-46
32.	جناب محمد طارق تارڑ	پی پی-66
33.	جناب ساجد احمد خان	پی پی-67
34.	جناب گلریز افضل گوندل	پی پی-68
35.	جناب محمد مامون تارڑ	پی پی-69
36.	جناب محمد احسن جہانگیر	پی پی-71

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
37.	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	پی پی-75
38.	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی-76
39.	جناب عنصر مجید خان نیازی	پی پی-78
40.	جناب غلام علی اصغر خان لہڑی	پی پی-80
41.	چودھری افتخار حسین	پی پی-81
42.	جناب فتح خالق	پی پی-82
43.	ملک غلام رسول سنگھا	پی پی-83
44.	جناب عبدالرحمٰن خان	پی پی-85
45.	جناب امین اللہ خان	پی پی-86
46.	جناب محمد سبطین خان	پی پی-88
47.	جناب امیر محمد خان	پی پی-89
48.	جناب سعید اکبر خان	پی پی-90
49.	جناب غضنفر عباس	پی پی-91
50.	جناب محمد عامر عنایت شاہانی	پی پی-92
51.	محترمہ سلیم بی بی	پی پی-96
52.	جناب محمد اجمل	پی پی-97
53.	جناب علی اختر	پی پی-99
54.	چودھری ظہیر الدین	پی پی-100
55.	جناب عادل پرویز	پی پی-102
56.	جناب ممتاز احمد	پی پی-105
57.	جناب عمر فاروق	پی پی-106
58.	جناب خیال احمد	پی پی-110
59.	جناب شکیل شاہد	پی پی-111
60.	جناب محمد وارث عزیز	پی پی-113
61.	جناب محمد لطیف نذر	پی پی-114
62.	جناب سعید احمد	پی پی-121

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
63.	محترمہ آشفہ ریاض	پی پی-122
64.	جناب محمد تیمور خان	پی پی-124
65.	جناب فیصل حیات	پی پی-125
66.	جناب محمد معاویہ	پی پی-126
67.	مہر محمد اسلم	پی پی-127
68.	جناب غضنفر عباس شاہ	پی پی-128
69.	میاں محمد آصف	پی پی-129
70.	جناب شہباز احمد	پی پی-130
71.	جناب محمد عاطف	پی پی-132
72.	جناب عمر آفتاب	پی پی-135
73.	جناب خرم اعجاز	پی پی-136
74.	میاں خالد محمود	پی پی-140
75.	جناب شیر اکبر خان	پی پی-142
76.	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی-151
77.	جناب عبدالعلیم خان	پی پی-158
78.	جناب مراد راس	پی پی-159
79.	میاں محمود الرشید	پی پی-160
80.	ملک ندیم عباس	پی پی-161
81.	جناب نذیر احمد چوہان	پی پی-167
82.	جناب محمد امین ذوالقرنین	پی پی-170
83.	جناب سرفراز حسین	پی پی-173
84.	جناب محمد ہاشم ڈوگر	پی پی-177
85.	ملک مختار احمد	پی پی-179
86.	سردار محمد آصف نکئی	پی پی-180
87.	سیدہ میمنت محسن	پی پی-184
88.	میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا	پی پی-191

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
89.	جناب احمد شاہ کھگہ	پی پی-193
90.	جناب محمد نعیم	پی پی-194
91.	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی-202
92.	سید خاور علی شاہ	پی پی-203
93.	سید حسین جہانیاں گردیزی	پی پی-204
94.	جناب حامد یار ہراج	پی پی-205
95.	سید عباس علی شاہ	پی پی-207
96.	جناب محمد سلیم اختر	پی پی-212
97.	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	پی پی-213
98.	جناب محمد ظہیر الدین خان علیزئی	پی پی-214
99.	جناب جاوید اختر	پی پی-215
100.	جناب محمد ندیم قریشی	پی پی-216
101.	جناب محمد سلمان	پی پی-217
102.	جناب مظہر عباس راں	پی پی-218
103.	جناب محمد اختر	پی پی-219
104.	میاں طارق عبداللہ	پی پی-220
105.	جناب زوار حسین وڑائچ	پی پی-224
106.	جناب نذیر احمد خان	پی پی-228
107.	جناب محمد اعجاز حسین	پی پی-232
108.	رائے ظہور احمد	پی پی-233
109.	جناب محمد علی رضا خان خاکوانی	پی پی-235
110.	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	پی پی-236
111.	جناب فدا حسین	پی پی-237
112.	جناب شوکت علی لا لیکا	پی پی-238
113.	جناب سمیع اللہ چودھری	پی پی-246
114.	جناب احسان الحق	پی پی-249

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
115.	جناب محمد افضل	پی پی۔250
116.	صاحبزادہ محمد گزین عباسی	پی پی۔253
117.	سید افتخار حسن	پی پی۔254
118.	جناب محمد عامر نواز خان	پی پی۔256
119.	چودھری مسعود احمد	پی پی۔257
120.	میاں شفیع محمد	پی پی۔258
121.	مخدوم ہاشم جواں بخت	پی پی۔259
122.	جناب آصف مجید	پی پی۔262
123.	جناب محمد شفیق	پی پی۔263
124.	جناب عبدالحیٔ دستی	پی پی۔270
125.	نوابزادہ منصور احمد خان	پی پی۔271
126.	جناب محمد سبطین رضا	پی پی۔273
127.	جناب محمد رضا حسین بخاری	پی پی۔274
128.	جناب خرم سہیل خان لغاری	پی پی۔275
129.	جناب محمد عون حمید	پی پی۔276
130.	میاں علمدار عباس قریشی	پی پی۔277
131.	جناب نیاز حسین خان	پی پی۔278
132.	جناب محمد اشرف خان رند	پی پی۔279
133.	ملک احمد علی اولکھ	پی پی۔280
134.	جناب شہاب الدین خان	پی پی۔281
135.	جناب محمد طاہر	پی پی۔282
136.	سید رفاقت علی گیلانی	پی پی۔284
137.	خواجہ محمد داؤد سلیمانی	پی پی۔285
138.	جناب عثمان احمد خان بُزدار	پی پی۔286
139.	جناب جاوید اختر	پی پی۔287
140.	جناب محسن عطا خان کھوسہ	پی پی۔288

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
141.	جناب محمد حنیف	پی پی۔289
142.	سردار احمد علی خان دریشک	پی پی۔290
143.	سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	پی پی۔291
144.	جناب محمد محسن لغاری	پی پی۔293
145.	سردار حسنین بہادر	پی پی۔294
146.	سردار فاروق امان اللہ دریشک	پی پی۔295
147.	سردار دوست محمد مزاری	پی پی۔297
148.	محترمہ یاسمین راشد	ڈبلیو۔298
149.	محترمہ صدیقہ صاحب داد خان	ڈبلیو۔299
150.	محترمہ شمسہ علی	ڈبلیو۔300
151.	محترمہ نسرین طارق	ڈبلیو۔301
152.	محترمہ شعوانہ بشیر	ڈبلیو۔302
153.	محترمہ شمیم آفتاب	ڈبلیو۔303
154.	محترمہ فردوس رعنا	ڈبلیو۔304
155.	محترمہ شاہدہ احمد	ڈبلیو۔305
156.	محترمہ سمیرا احمد	ڈبلیو۔306
157.	سیدہ زاہرہ نقوی	ڈبلیو۔307
158.	محترمہ عائشہ اقبال	ڈبلیو۔308
159.	محترمہ نیلم حیات ملک	ڈبلیو۔309
160.	محترمہ ام البنین علی	ڈبلیو۔310
161.	محترمہ عظمیٰ کاردار	ڈبلیو۔311
162.	محترمہ مسرت جمشید	ڈبلیو۔312
163.	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	ڈبلیو۔313
164.	محترمہ راشدہ خانم	ڈبلیو۔314
165.	محترمہ فرحت فاروق	ڈبلیو۔315
166.	محترمہ شاہین رضا	ڈبلیو۔316

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
167.	محترمہ طلعت فاطمہ نقوی	ڈبلیو-317
168.	محترمہ شاہینہ کریم	ڈبلیو-318
169.	محترمہ آسیہ امجد	ڈبلیو-319
170.	محترمہ سیمابیہ طاہر	ڈبلیو-320
171.	محترمہ مومنہ وحید	ڈبلیو-321
172.	محترمہ عائشہ نواز	ڈبلیو-322
173.	محترمہ زینب عمیر	ڈبلیو-323
174.	محترمہ فرح آغا	ڈبلیو-324
175.	سیدہ فرح اعظمی	ڈبلیو-325
176.	محترمہ ساجدہ بیگم	ڈبلیو-326
177.	محترمہ ساجدہ یوسف	ڈبلیو-327
178.	محترمہ سبین گل خان	ڈبلیو-328
179.	محترمہ سبرینہ جاوید	ڈبلیو-329
180.	محترمہ عابدہ بی بی	ڈبلیو-330
181.	محترمہ باسمہ چودھری	ڈبلیو-361
182.	محترمہ خدیجہ عمر	ڈبلیو-362
183.	جناب ہارون عمران گل	اقلیتی نشست 364
184.	جناب اعجاز مسیح	اقلیتی نشست 365
185.	جناب مہندر پال سنگھ	اقلیتی نشست 366
186.	جناب پیٹر گل	اقلیتی نشست 367

ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 159 معزز ممبران اسمبلی
نے جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	جناب جہانگیر خانزادہ	پی پی۔2
2.	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی۔22
3.	جناب عارف اقبال	پی پی۔35
4.	خواجہ محمد منشا اللہ بٹ	پی پی۔37
5.	چوہدری خوش اختر سبحانی	پی پی۔38
6.	جناب لیاقت علی	پی پی۔39
7.	رانا محمد افضل	پی پی۔40
8.	جناب ذیشان رفیق	پی پی۔42
9.	چوہدری نوید اشرف	پی پی۔43
10.	چوہدری ارشد جاوید وڑائچ	پی پی۔44
11.	رانا عبدالستار	پی پی۔45
12.	جناب ابوحفص محمد غیاث الدین	پی پی۔47
13.	جناب منان خان	پی پی۔48
14.	جناب بلال اکبر خان	پی پی۔49
15.	خواجہ محمد وسیم	پی پی۔50
16.	جناب شوکت منظور چیمہ	پی پی۔51
17.	چوہدری عادل بخش چٹھہ	پی پی۔52
18.	جناب بلال فاروق تارڑ	پی پی۔53
19.	جناب عمران خالد بٹ	پی پی۔54
20.	جناب محمد نواز چوہان	پی پی۔55
21.	جناب محمد توفیق بٹ	پی پی۔56
22.	چوہدری اشرف علی	پی پی۔57
23.	جناب عبدالرؤف مغل	پی پی۔58

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
24.	چودھری وقار احمد چیمہ	پی پی۔59
25.	جناب قیصر اقبال	پی پی۔60
26.	جناب اختر علی خان	پی پی۔61
27.	جناب امان اللہ وڑائچ	پی پی۔62
28.	چودھری محمد اقبال	پی پی۔63
29.	جناب عرفان بشیر	پی پی۔64
30.	محترمہ حمیدہ میاں	پی پی۔65
31.	جناب مظفر علی شیخ	پی پی۔70
32.	جناب صہیب احمد ملک	پی پی۔72
33.	جناب یاسر ظفر سندھو	پی پی۔73
34.	جناب مناظر حسین رانجھا	پی پی۔74
35.	جناب لیاقت علی خان	پی پی۔77
36.	رانا منور حسین	پی پی۔79
37.	جناب محمد وارث شاد	پی پی۔84
38.	جناب محمد الیاس	پی پی۔94
39.	جناب محمد شعیب ادریس	پی پی۔98
40.	رائے حیدر علی خان	پی پی۔101
41.	جناب محمد صفدر شاکر	پی پی۔104
42.	جناب شفیق احمد	پی پی۔107
43.	جناب محمد اجمل	پی پی۔108
44.	جناب ظفر اقبال	پی پی۔109
45.	جناب محمد طاہر پرویز	پی پی۔112
46.	جناب علی عباس خان	پی پی۔115
47.	جناب فقیر حسین	پی پی۔116
48.	جناب حامد رشید	پی پی۔117
49.	جناب عبدالقدیر علوی	پی پی۔119

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.50	جناب محمد ایوب خان	پی پی-120
.51	سید قطب علی شاہ	پی پی-123
.52	میاں اعجاز حسین بھٹی	پی پی-131
.53	جناب محمد کاشف	پی پی-133
.54	جناب آغا علی حیدر	پی پی-134
.55	جناب محمد اشرف رسول	پی پی-137
.56	میاں عبدالرؤف	پی پی-138
.57	جناب محمود الحق	پی پی-141
.58	جناب سجاد حیدر ندیم	پی پی-143
.59	جناب سمیع اللہ خان	پی پی-144
.60	جناب غزالی سلیم بٹ	پی پی-145
.61	جناب محمد حمزہ شہباز شریف	پی پی-146
.62	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	پی پی-147
.63	جناب شہباز احمد	پی پی-148
.64	جناب مرغوب احمد	پی پی-149
.65	جناب بلال یٰسین	پی پی-150
.66	رانا مشہود احمد خان	پی پی-152
.67	خواجہ عمران نذیر	پی پی-153
.68	چودھری اختر علی	پی پی-154
.69	ملک غلام حبیب اعوان	پی پی-155
.70	ملک محمد وحید	پی پی-156
.71	خواجہ سلمان رفیق	پی پی-157
.72	جناب محمد یاسین عامر	پی پی-162
.73	جناب نصیر احمد	پی پی-163
.74	جناب رمضان صدیق	پی پی-166
.75	خواجہ سعد رفیق	پی پی-168

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.76	جناب اختر حسین	پی پی-169
.77	رانا محمد طارق	پی پی-171
.78	جناب محمد مرزا جاوید	پی پی-172
.79	جناب محمد نعیم صفدر	پی پی-174
.80	ملک احمد سعید خان	پی پی-175
.81	ملک محمد احمد خان	پی پی-176
.82	شیخ علاؤالدین	پی پی-178
.83	رانا محمد اقبال خان	پی پی-181
.84	جناب محمد الیاس خان	پی پی-182
.85	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی-183
.86	چودھری افتخار حسین چھچھر	پی پی-185
.87	جناب نورالامین وٹو	پی پی-186
.88	جناب علی عباس	پی پی-187
.89	میاں یاور زمان	پی پی-188
.90	جناب منیب الحق	پی پی-189
.91	جناب غلام رضا	پی پی-190
.92	جناب نوید علی	پی پی-192
.93	جناب کاشف علی چشتی	پی پی-195
.94	جناب خضر حیات	پی پی-196
.95	ملک ندیم کامران	پی پی-197
.96	جناب محمد ارشد ملک	پی پی-198
.97	جناب نوید اسلم خان لودھی	پی پی-199
.98	رانا ریاض احمد	پی پی-200
.99	جناب نشاط احمد خان	پی پی-206
.100	جناب بابر حسین عابد	پی پی-208
.101	جناب محمد فیصل خان نیازی	پی پی-209

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
102.	جناب عطاالرحمٰن	پی پی۔210
103.	رانااعجازاحمدنون	پی پی۔221
104.	محترمہ نغمہ مشتاق	پی پی۔223
105.	پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ	پی پی۔225
106.	جناب شاہ محمد	پی پی۔226
107.	جناب خان محمد صدیق خان بلوچ	پی پی۔227
108.	جناب محمد یوسف	پی پی۔229
109.	جناب خالد محمود	پی پی۔230
110.	میاں عرفان عقیل دولتانہ	پی پی۔231
111.	جناب محمد ثاقب خورشید	پی پی۔234
112.	راناعبدالرؤف	پی پی۔239
113.	جناب محمد جمیل	پی پی۔240
114.	جناب کاشف محمود	پی پی۔241
115.	جناب زاہداکرم	پی پی۔242
116.	چودھری مظہراقبال	پی پی۔243
117.	جناب محمدارشد	پی پی۔244
118.	جناب ظہیراقبال	پی پی۔245
119.	جناب محمد کاظم پیرزادہ	پی پی۔247
120.	جناب محمدافضل گل	پی پی۔248
121.	ملک خالد محمود بابر	پی پی۔251
122.	میاں محمد شعیب اویسی	پی پی۔252
123.	جناب محمدارشد جاوید	پی پی۔260
124.	چودھری محمد شفیق انور	پی پی۔267
125.	ملک غلام قاسم ہنجرا	پی پی۔268
126.	جناب اظہر عباس	پی پی۔269
127.	جناب اعجازاحمد	پی پی۔283

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
128.	محترمہ ذکیہ خان	ڈبلیو۔331
129.	محترمہ مہوش سلطانہ	ڈبلیو۔332
130.	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو۔333
131.	محترمہ عشرت اشرف	ڈبلیو۔334
132.	محترمہ سعدیہ ندیم ملک	ڈبلیو۔335
133.	محترمہ حنا پرویز بٹ	ڈبلیو۔336
134.	محترمہ ثانیہ عاشق جبین	ڈبلیو۔337
135.	محترمہ طحیٰا نون	ڈبلیو۔338
136.	محترمہ اسوہ آفتاب	ڈبلیو۔339
137.	محترمہ صبا صادق	ڈبلیو۔340
138.	محترمہ کنول پرویز چودھری	ڈبلیو۔341
139.	محترمہ گلناز شہزادی	ڈبلیو۔342
140.	محترمہ ربیعہ نصرت	ڈبلیو۔343
141.	محترمہ حسینہ بیگم	ڈبلیو۔344
142.	محترمہ راحت افزا	ڈبلیو۔345
143.	محترمہ منیرہ یامین ستی	ڈبلیو۔346
144.	محترمہ رخسانہ کوثر	ڈبلیو۔347
145.	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	ڈبلیو۔348
146.	محترمہ خالدہ منصور	ڈبلیو۔349
147.	محترمہ ربیعہ احمد بٹ	ڈبلیو۔350
148.	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	ڈبلیو۔351
149.	محترمہ فائزہ مشتاق	ڈبلیو۔352
150.	محترمہ بشریٰ انجم بٹ	ڈبلیو۔353
151.	محترمہ سمیرا کومل	ڈبلیو۔355
152.	محترمہ راحیلہ نعیم	ڈبلیو۔356
153.	محترمہ سنبل مالک حسین	ڈبلیو۔357

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
154.	محترمہ عنیزہ فاطمہ	ڈبلیو-358
155.	محترمہ زیب النساء	ڈبلیو-360
156.	جناب خلیل طاہر سندھو	اقلیتی نشست 368
157.	محترمہ جوئیس روفن جولیس	اقلیتی نشست 369
158.	جناب منیر مسیح کھوکھر	اقلیتی نشست 370
159.	جناب طارق مسیح گل	اقلیتی نشست 371

جناب سپیکر: جی، ایوان کے تمام دروازے کھول دیئے جائیں۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں اور معزز ممبران سے درخواست ہے کہ وہ ایوان میں تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: جو معزز ممبران اوپر گیلری میں جانا چاہیں وہ وہاں تشریف لے جا سکتے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی مکمل کر لی گئی ہے جس کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار نے 186 ووٹ حاصل کئے ہیں اور جناب محمد حمزہ شہباز شریف نے 159 ووٹ حاصل کئے ہیں لہٰذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 20 کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی-286 کو بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب قرار دیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "آئی آئی، پی ٹی آئی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: اب میں نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ قائد ایوان کی سیٹ پر تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار قائد ایوان کی سیٹ پر تشریف لائے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے جعلی مینڈیٹ، نامنظور اور چور مچائے شور کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "
قاتل اعلیٰ، نامنظور" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"سارا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قاتل کا جو یار ہے، غدار ہے" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گو عمران گو اور رو عمران رو" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"آئی آئی، پی ٹی آئی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: Please order in the House میں سب سے پہلے نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ مختصر خطاب کریں۔ اس کے بعد حزب اختلاف کی جانب سے جناب محمد حمزہ شہباز شریف بات کریں گے۔

میری حزب اختلاف کے ممبران سے درخواست ہو گی کہ قائد ایوان جب بات کر رہے ہوں تو کوئی شور نہ کرے اور اسی طرح جب جناب محمد حمزہ شہباز شریف بھی خطاب کریں تو حزب اقتدار کے ممبران بھی نہ بولیں۔ مہربانی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جی، قائد ایوان!

نو منتخب وزیر اعلیٰ کا خطاب

وزیر اعلیٰ (جناب عثمان احمد خان بُزدار): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے قائد جناب عمران خان کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے قائد ایوان کے لئے میرا انتخاب کیا۔

جناب سپیکر! میرا تعلق پنجاب کی پسماندہ ترین تحصیل سے ہے جو ضلع ڈیرہ غازی خان کے قبائلی اور تونسہ شریف کے علاقہ پر مشتمل ہے۔ آج بھی میرے گھر میں بجلی نہیں ہے، میں اس علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں جہاں پر پسماندگی اور غربت ہے۔ میرے دوست مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کس میرٹ

کی بنیاد پر آپ کو select کیا گیا ہے؟ تو میرا میرٹ یہ ہے کہ میں پنجاب کے سب سے پسماندہ ترین علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ خان صاحب کا وژن ہے کہ انہوں نے پنجاب کی سب سے پسماندہ ترین تحصیل کو قائد ایوان کی seat دی ہے۔ اس کے بعد میں پورے ایوان کا، تمام اپوزیشن کا اور اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے معلوم ہے کہ صوبہ پنجاب بہت بڑا صوبہ ہے۔ اس میں بے شمار challenges ہیں، بے شمار مشکلات ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مہربانی شامل حال رہی تو انشاء اللہ ہم اپنے قائد جناب عمران خان کے وژن کو لے کر ان تمام مشکلات پر قابو پائیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم مشکلات پر ضرور قابو پائیں گے، غریب لوگوں کو جو محروم طبقہ ہے جہاں پر پسماندگی ہے، یہ ضروری نہیں کہ پسماندگی صرف جنوبی پنجاب میں ہے بلکہ پورے پنجاب کے مختلف علاقوں میں جہاں بھی پسماندگی ہے انشاء اللہ ہم کام کریں گے اور ان علاقوں کو develop کریں گے۔ اس کے علاوہ جو ترقی یافتہ علاقے ہیں انشاء اللہ ان کی ڈویلپمنٹ کو بھی sustain کریں گے اور جو under develop علاقے ہیں ان کو بھی develop کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ ہماری سب سے پہلی priority یہ ہو گی کہ ہم گڈ گورننس کریں اور کرپشن کا خاتمہ کریں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم نے انشاء اللہ پولیس کے نظام کو بہتر کرنا ہے اور خیبر پختونخوا کے ڈیزائن کے مطابق جس طرح جناب عمران خان نے وہاں پر محنت کی ہے جس کے ثمرات بھی آج انہیں وہاں سے ملے ہیں۔ الحمد للہ وہاں پر دوبارہ ہماری گورنمنٹ قائم ہوئی ہے۔ ہم انشاء اللہ یہاں بھی وہی خیبر پختونخوا کی طرز اپنائیں گے۔

جناب سپیکر! ہم نے لوکل گورنمنٹ کو مضبوط کرنا ہے۔ اس کے لئے ہم ایک سسٹم دیں گے۔ ہم نے اپنے اداروں کو مضبوط کرنا ہے اور ان کی betterment کرنی ہے۔ ہم نے ہر جگہ پر کرپشن کا خاتمہ کرنا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آج پورے ایوان کے سامنے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم بھرپور کوشش کر کے status quo کو توڑیں گے۔ میرے colleagues جو اس ایوان کے ممبر ہیں انشاء اللہ یہ سب اپنے حلقوں میں وزیر اعلیٰ ہوں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ اپنے صوبہ کی ترقی کے لئے ہماری جتنی بھی توانائیاں ہوں گی وہ ہم صرف کریں گے، ہم اپنی بہترین ٹیم لائیں گے اور کام کر کے انشاء اللہ اپنے صوبہ کی ترقی کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں اپنے تمام دوستوں، تمام ممبران، خواتین واقلیتی ممبران اور اپوزیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اپوزیشن کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس جمہوری process میں حصہ لیا۔ اگر ان کی جانب سے اچھی تجاویز آئیں گی تو انشاء اللہ ہم ان کو welcome کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں ایک مرتبہ پھر آپ کا، جناب عمران خان کا، تمام allies اور اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر:اب جناب محمد حمزہ شہباز شریف اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

خواجہ سعد رفیق:جناب سپیکر!میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف نماز پڑھنے گئے ہیں وہ ایک منٹ میں آرہے ہیں۔

جناب سپیکر:خواجہ صاحب!پھر کیا آپ بات کریں گے؟

خواجہ سعد رفیق:جناب سپیکر!میرا بات کرنا نہیں بنتا لہٰذا میں نے عرض کی ہے کہ وہ نماز پڑھنے گئے ہیں ابھی آرہے ہیں۔

جناب سپیکر:آپ لوگ بیٹھ جائیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف نماز پڑھنے گئے ہیں ابھی آرہے ہیں۔ ذرا سن تو لیں۔ ٹھیک ہے۔ پھر ایک قرارداد ہے اس دوران ہم وہ لے لیتے ہیں۔ ایک قرارداد بہت اہم ہے۔ یہ قرارداد پورے ایوان کے مفاد میں ہے۔ اس میں اپوزیشن کی بھی ایک ممبر شامل ہیں۔ یہ قرارداد جناب عمار یاسر، محترمہ مسرت جمشید، محترمہ کنول پرویز چودھری اور میاں شفیع محمد ایم پی اے کی طرف سے ہے۔

یہ قرارداد توہین رسالت اور حضرت محمدؐ کے نعوذ باللہ خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جناب عمار یاسر اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عمار یاسر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ہالینڈ کے ملعون سیاستدان گیرٹ وائلڈرز کی جانب سے حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخی اور خاکے بنانے کے خلاف مسلمانوں کی شدید مذمت اور بھرپور احتجاج

جناب عمار یاسر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جب اس طرح کی کوئی قرارداد آتی ہے جس پر consensus ہوتا ہے تو جو مختلف سیاسی جماعتیں ہوتی ہیں ان کے ایک یا دو نمائندے اس میں شامل ہوتے ہیں ان کو اظہار خیال کا موقع ملتا ہے اور اس کے بعد وہ unanimous ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں پہلے یہ قرارداد پڑھ لوں اس کے بعد آپ کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں۔ آپ کی طرف سے بھی ایک ممبر اس قرارداد میں شامل ہے اور جو بھی ممبر ہو اس کو شامل کر رہے ہیں۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: سمیع اللہ خان صاحب! اب آپ اگر اس قرارداد پر بات کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔ چودھری صاحب! پہلے آپ بات کر لیں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میرے فاضل دوست نے بہت اچھا initiative لیا ہے اور اس معزز ایوان کے اندر تمام کے تمام لوگ حضرت محمدؐ کے غلام بیٹھے ہوئے ہیں اور تمام ممبران اس قرارداد کو دل و جان سے support کرتے ہیں تو اس لئے اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کریں تاکہ باہر کفار کی دنیا کو ایک مضبوط پیغام جائے اور اس پر سب معزز ممبران کو بات کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں نے اس قرارداد کو متفقہ طور پر ہی منظور کیا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! کل جب میں نے یہ قرارداد جمع کروائی تھی اس وقت تک میرے علاوہ کسی اور نے اس ایوان سے قرارداد نہیں دی تھی تو کیا آپ اس چیز کو قابل انصاف سمجھتے ہیں؟ کیا ہم کو اس بات کی سزا مل رہی ہے کہ ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے ہیں اور میری قرارداد نہیں پڑھی گئی اور حکومتی بنچز کی طرف سے قرارداد پیش کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے سنا نہیں ہے اور میں نے آپ کا نام قرارداد میں پڑھا ہے۔ اب یہ قرارداد متفقہ ہو گئی ہے اور اس میں آپ کی کاوشیں شامل ہیں۔ میں نے آپ کا نام پڑھا ہے اور اس میں آپ کی کوششیں اور کاوشیں شامل ہیں بلکہ پورے ایوان کی شامل ہیں۔ اس میں ایک ایک معزز ممبر شامل ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے قرارداد کے حق میں نعرے بازی)

جناب سپیکر: اب میں جناب محمد حمزہ شہباز شریف سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ خطاب کریں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں ایک سیاسی کارکن ہونے کے ناتے آج اطمینان کا سانس بھی لیتا ہوں کہ تیسری مرتبہ ایک smooth transfer of power عمل میں آیا ہے۔ یہ تیسری حکومت ہے جو جمہوری نظام کے تحت

آج معرضِ وجود میں آئی ہے۔ کہتے ہیں کہ Democracy is Government by the people for the people of the people. لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایوان تقدس کا حامل ہے۔ یہاں پر بیٹھا ہوا ہر شخص معزز ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ اقتدارِ اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے تو اُس کے بعد عوام اپنے نمائندوں کو منتخب کر کے یہاں اسمبلیوں میں بھیجتے ہیں۔

جناب سپیکر! پنجاب کا صوبہ جس کی آبادی تقریباً دس سے گیارہ کروڑ ہے یہ نمائندے اُس کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن آج میں دکھی دل سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس mandate میں دھاندلی کی ملاوٹ ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! جیت ہوتی ہے اور جیت کی خوشی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ میں جس کو عزت دینا چاہتا ہوں اُس کو عزت دیتا ہوں اور جس کے مقدر میں ذلت لکھ دیتا ہوں اُسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔ بے شک میرا رب سچا ہے۔ جیت کسی اور کی نہیں ہونی چاہئے تھی بلکہ جیت پاکستانی قوم کی ہونی چاہئے تھی لیکن آج جب میں بین الاقوامی مبصرین کی رائے سنتا ہوں، جب foreign media کو دیکھتا ہوں تو آج پاکستان کی جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے الیکشن کمیشن سے پوچھنا چاہتا ہوں اور گزارش کروں گا کہ Indo Pak میں الیکشن کمیشن جس کے پاس بے پناہ اختیارات ہیں and one of the most powerful Election Commission whereas it came into being لیکن 21۔ارب روپیہ میرا یا آپ کا نہیں بلکہ اس عوام کا پیسا تھا۔ جب پاکستان کے عوام، بچے اور families سب کچھ چھوڑ کر ٹی وی سے جڑے ہوئے تھے اور رات 11 بج کر 47 منٹ پر کہا گیا کہ RTS سسٹم بیٹھ گیا ہے تو یہ RTS سسٹم نہیں بیٹھا تھا بلکہ پاکستان کی جمہوریت پر شب خون مارا گیا تھا۔۔۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! سچ بولنا چاہئے۔ ایک جھوٹ بولیں تو اُس کے لئے دس جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ میں بڑی مودبانہ گزارش کروں گا کہ اگر آپ ہمارے ساتھ صحیح چلیں گے تو میں آپ کو ensure کرتا ہوں کہ ہم بھی آپ سے پورا تعاون کریں گے لیکن اُس طرف سے اگر آوازیں آئیں گی تو اس کا بھرپور مقابلہ کرنا بھی ہم جانتے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران ذرا خاموشی اختیار کریں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! میں بیٹھ جاتا ہوں اور یہ بات کر لیں۔ یہ شوق پورا کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، ذرا خاموش رہیں۔ ممبران نہ بولیں اور خاموشی سے سُن لیں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! میں اپنی معزز خواتین و حضرات جو ایوان کے اُس طرف بیٹھے ہیں اُن سے کہوں گا کہ میں ہمیشہ اخلاق کے اندر رہ کر بات کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ بھی صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ کے نبیؐ سے پوچھا کہ یارسول اللہؐ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا عمل کیا ہوگا تو آپؐ نے فرمایا کہ اچھے اخلاق۔ یہی سوال تین مرتبہ اللہ کے نبیؐ سے پوچھا گیا۔

جناب سپیکر! معزز ممبران مہربانی فرمائیں۔ میں جو بھی بات کروں گا وہ اخلاق کے دائرے میں رہ کر کروں گا۔ سیاست ہے، جمہوریت ہے اور حق رائے کا سب کو اظہار کرنا چاہئے لہٰذا مہربانی کر کے تحمل سے بات سنیں اور میں بھی آپ کی بات تحمل سے سنوں گا۔ میں بتا رہا تھا کہ RTS سسٹم بیٹھ گیا اور پھر الیکشن کمیشن کے ایک بڑے اعلیٰ افسر نے کہا کہ اُس کا trial نہیں ہوا تھا۔ پاکستان کو 71 سال ہو گئے ہیں۔ جمہوریت پنپ رہی ہے لیکن 21۔ارب روپے خرچ کرتے ہوئے کیا اُن کو خیال نہیں آیا کہ RTS سسٹم کا ٹیسٹ ہونا چاہئے تھا جو بیٹھ گیا۔

جناب سپیکر! میں آپ کو کیا بتاؤں کہ پانچ بجے تک پولنگ ٹھیک چل رہی تھی، میں خود ووٹ کاسٹ کرنے کے لئے تقریباً ساڑھے پانچ بجے گیا تو لمبی قطاریں تھیں۔ ہم نے درخواست کی اور پیپلز پارٹی نے بھی کہا کہ ایک گھنٹہ پولنگ کو بڑھا دیا جائے لیکن ایسا نہیں ہوا اور الیکشن کمیشن نے کہا کہ جو لوگ اندر ہیں اُن کو ووٹ poll کرنے دیں گے۔ ووٹ poll کرنے دینا تو دُور کی بات بلکہ چھ بجے کے بعد مجھے calls وصول ہونا شروع ہو گئیں کہ پورے پاکستان کے طول و عرض سے پولنگ ایجنٹس کو اندر بند کر دیا گیا ہے اور جو result مانگتا ہے اُس کو کچی پرچیوں پر result دیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! قوم آج یہ سوال پوچھتی ہے جو کہ بڑا چبھتا ہوا سوال ہے۔ وقت کا حُسن یہ ہے کہ وقت ایک جیسا نہیں رہتا بلکہ وقت دکھاتا ہے کہ کبھی ایوان کے اُس طرف کوئی اور تو کبھی کوئی اور ہوتا ہے لیکن اس ملک پاکستان کو جس کے لئے ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کی قربانی دی، ہماری ماؤں اور بہنوں نے عزتیں لٹوائیں کہ ہم آزاد وطن میں جا رہے ہیں اور ٹرینوں میں قتل عام ہوا۔ آج 71 سال بعد بھی جب انتخابات ہو رہے ہیں تو سوائے ایک جماعت کے بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ کی باقی ساری جماعتیں ایک ہی بات کہہ رہی ہیں کہ دھاندلی ہوئی، دھاندلی ہوئی۔

جناب سپیکر! میں ایک سیاسی ورکر کے ناتے جب نظر دوڑاتا ہوں تو جیت کی خوشی اس دھاندلی کے شور میں بہت ماند پڑ گئی ہے۔ آج پاکستانی قوم جواب مانگتی ہے۔ 36 ایسے حلقے ہیں جہاں پر victory margin جو ہے۔ وہ cancel ووٹ سے کہیں زیادہ ہے۔ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہو گا۔ 36 گھنٹے تک، پنجاب کے دور افتادہ علاقوں سے result اگلے پانچ چھ گھنٹوں میں آ جاتے ہیں اور پنجاب کے دارالحکومت میں 36 گھنٹے تک result نہیں آتے۔ (شیم شیم)

پاکستان کی تاریخ میں ایسا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "یہ بہت بڑا جھوٹ ہے" کی آوازیں)

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! یہ بات کر لیں اور پھر میں دیکھوں گا کہ آپ کیسے بات کریں گے؟ میں آپ سے بڑی عاجزی سے بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ان کی بات خاموشی سے سن لیں پھر آپ کو بھی موقع دیں گے۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! ایوان کا کوئی decorum ہوتا ہے۔ ہمارے 16 ہزار 800 کارکنوں، 1600 کی بات نہیں بلکہ 16 ہزار 800 کارکنوں پر ٹھیک انتخاب سے دو دن پہلے ایف آئی آرز ہوتی ہیں۔ ہمارے راولپنڈی سے الیکشن لڑنے والے ایک امیدوار کو الیکشن سے دو دن پہلے رات کے گیارہ بجے نااہل قرار دے دیا جاتا ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! بیلٹ پیپرز پولنگ بوتھ سے نہیں نالوں سے، سکول کے ڈیسکوں سے، سڑکوں سے اور کوڑے کے ڈھیروں سے ملتے ہیں۔ یہ سوال ہیں اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اقتدار آنی جانی چیز ہے۔ آپ بھی کسی زمانے میں مسلم لیگ (ن) کا حصہ ہوا کرتے تھے۔ تین مرتبہ وزارت اعلیٰ دی، تین مرتبہ اللہ تعالیٰ نے وزارت عظمیٰ دی جو کہ اللہ کی دین ہے۔ حمزہ شہباز کی کوئی اوقات نہیں ہے۔ اللہ جس کو عزت دیتا ہے وہ اللہ کا کام ہے۔ آج اقتدار کی خواہش نہیں ہے اس سے آگے اور کون سا عہدہ ہوتا ہے۔ انسان کو عاجزی و انکساری سے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے لیکن خواہش یہ ہے کہ یہ پاکستان قائداعظم کا خوشحال پاکستان بنے۔

جناب سپیکر! آج مجھے کہنے دیجئے کہ ہم سب ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بیویوں والے ہیں تو جب ہم سب رات کو گھر جاتے ہیں تو بیٹی ماتھا چومتی ہے اور ماں کے گھٹنوں کو ہاتھ لگا کر ان کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔ ایک شخص جس کے پاس دو راستے تھے کہ ایک اس کی بیمار بیوی جو زندگی اور موت کی

جنگ لڑ رہی تھی جن میں 47 سال کی رفاقت تھی جو کہ وینٹی لیٹر پر تھی۔ وہ جب گیا تھا تو ہر روز ہسپتال اسی امید پر جاتا تھا کہ آج میری بیوی آنکھیں کھولے گی تو میں اس سے بات کروں گا۔

جناب سپیکر! اسی اثناء میں نیب عدالت کا فیصلہ آتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے کہ "استغاثہ نواز شریف پر کرپشن ثابت کرنے میں ناکام رہا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں repeat کروں گا کہ "استغاثہ نواز شریف پر کرپشن ثابت کرنے میں ناکام رہا"۔ نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ پاکستانی عوام کے ووٹوں سے وزارت عظمیٰ پر فائز کیا اور اس ملک میں موٹر وے اس وقت بنی جب ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں دور دور تک موٹر وے کا نام و نشان نہیں تھا۔ پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں نیشنل گرڈ میں پوری 16 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی۔ اللہ کے فضل و کرم سے محمد نواز شریف کی قیادت میں ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ لوڈ شیڈنگ کے اندھیروں کو اجالوں میں بدلیں گے۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے 11 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں پر بچوں کی مائیں بیٹھی ہیں، جائیے کراچی جا کر ان ماؤں سے پوچھیں جن کے بچوں کو اغواء برائے تاوان کیا جاتا تھا، بوری بند نعشیں گھروں کے آگے پھینک دی جاتی تھیں اور وہ مائیں روز جیتی ہیں اور روز مرتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کا کردار ہے، سکیورٹی ایجنسیوں کا کردار ہے اور ہم سب نے مل کر ٹھانی کہ کراچی جو کبھی امن کا گہوارہ ہوتا تھا اسے ہم نے امن کی رونقیں لٹائی ہیں۔

جناب سپیکر! آج تاجروں سے پوچھیں اور ان ماؤں سے پوچھیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے نواز شریف نے اس initiative کے اوپر lead کیا اور آج کراچی امن کا گہوارہ ہے اور وہاں پر بہت بہتر حالات ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اللہ کا شکر ہے اور اللہ تعالیٰ جو دیتا ہے ہم سب کو اس کا شکر ادا کرنا چاہئے لیکن ایسے بھی لوگ یہاں پر بیٹھے ہیں، یہاں پر ماں باپ بیٹھے ہیں، ان کے خواب ہیں کہ ہمارا بچہ اور ہماری بیٹی وکیل بنے، ڈاکٹر بنے، سائنسدان بنے، اپنے ماں باپ کا نام روشن کرے اور ہمارے بڑھاپے کا سہارا بنے۔ ایسے لوگ ہیں جن کے ماں باپ، جن کے بچے حمزہ شہباز سے کہیں زیادہ ٹیلنٹ رکھتے ہیں۔ ان کے پاس وسائل نہیں ہیں، مائیں گھروں کے برتن دھو کر اور ہمسائیوں کے گھر جھاڑو پھیر کر اپنی بچیوں کا پیٹ پالتی ہیں تو میں کوئی افسانوی بات نہیں کر رہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے 17۔ارب روپے سے ساڑھے چار ہزار بچیاں جن کے پاس اعلیٰ ٹیلنٹ ہے لیکن وسائل نہیں، وہ پاکستان کی بہترین یونیورسٹیوں

میں، برطانیہ کی آکسفورڈ اور کیمرج یونیورسٹیوں میں پڑھ کر قابل بن کر اپنے ماں باپ کے بڑھاپے کا سہارا بنی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہوگا کہ دہشت گردی نے ماؤں کے بچے نگل لئے، گلیوں میں، بازاروں میں اور مساجد میں خود کش بم دھماکے ہوا کرتے تھے۔ ابھی کے پی کے میں اے این پی کے ہارون بلور صاحب شہید ہوگئے۔اس پاکستان نے بہت قربانیاں دی ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج پاکستان کو multiple challenges کا سامنا ہے۔ ہمیں سر جوڑ کر بیٹھنا ہے کہ پاکستان کو آگے کیسے لے کر چلنا ہے۔ نواز شریف نے بہت بڑا بیڑہ اٹھایا تھا کہ ہم بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے اندھیروں کو ختم کریں گے لیکن آج ہمارا دشمن ملک کہتا ہے کہ ہم نے پاکستان کو پیاسا مارنا ہے۔ خدانخواستہ ایسا نہیں ہوگا انشاء اللہ لیکن آپ دیکھئے کہ یہ جو پرسوں 12 ووٹ ہمارے اُدھر اِدھر ہوئے اچھا ہوتا کہ ایسا نہ ہوتا۔ ایوان شروع ہوا، میں ماضی میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ ماضی میں ہم سب سے غلطیاں ہوئی ہیں لیکن ہم مستقبل کو توٹھیک کر سکتے ہیں۔آغاز اچھا ہونا چاہئے تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں کچھی کینال کا ذکر کروں گا کیونکہ بلوچستان میں پانی کی ایک ایک بوند قیمتی ہے۔ یہ منصوبہ نواز شریف کے دور میں مکمل ہوا اور بلوچستان کی 60 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی اور اللہ کے فضل وکرم سے وہاں پر ایک green revolution آئے گا۔

جناب سپیکر! مجھے کہنے دیجئے کہ یہ پاکستانیت کا تقاضا ہے کہ آپ کے ہوتے ہوئے، کالا باغ ڈیم سیاست کی نذر ہو گیا نہیں تو آج 6 ہزار میگاواٹ سستی پن بجلی پاکستان کے پاس ہوتی۔ سیلاب آتا ہے تو ہمارے دیہاتوں کے اندر کھیتوں کو تباہ کر کے چلا جاتا ہے۔ آج ہمارے پاس بہت بڑا reservoir ہوتا لیکن پاکستان زیادہ ضروری ہے۔ آج بھی اگر کالا باغ ڈیم پر consensus ہوتا ہے تو کالا باغ ڈیم کو بننا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! بھاشا ڈیم کے بارے میں ہم صرف باتیں سنتے تھے اور لمبی لمبی تقریریں ہوتی تھیں۔ میں خود گلگت بلتستان گیا اور وہاں کے لوگوں سے ملا تو اس ایوان کو خوشی ہوگی کہ نواز شریف نے 100۔ارب روپیہ خرچ کیا جس سے بھاشا ڈیم کی زمین کی acquisition ہو چکی ہے۔

جناب سپیکر! 16 ہزار میگاواٹ run of the river سے سستی پن بجلی پیدا ہوگی۔ 6 لاکھ ایکڑ اراضی پاکستان کی سیراب ہوگی، کھیت ہریالی میں بدلیں گے اور پاکستان خوشحال ہوگا۔ میں جب بھی بات کرتا ہوں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کا نام ہے "المتکبر" یعنی تکبر

کرنے والا اور اس سے ڈرنا چاہئے۔ وہی توفیق دیتا ہے اور اچھے کام لیتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جہاں پر سی پیک میں 50۔ارب ڈالر کی صاف شفاف سرمایہ کاری ہوئی۔

جناب سپیکر! آپ جانتے ہیں، میرے سامنے جو ساتھی بیٹھے ہیں، میری بہنیں معزز خواتین بیٹھی ہیں، under hand deals ہوتی ہیں kick backs لئے جاتے ہیں لیکن آج پاکستان کی تاریخ بدل رہی ہے۔ شہباز شریف نے اربوں کے منصوبے بنائے اور یہ ریکارڈ ہے کہ 640۔ارب روپے اس قوم کا ان منصوبوں میں سے بچایا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری سیاسی زندگی کا آغاز کسی ایوان وزیر اعلیٰ سے نہیں ہوا۔ 1993 میں، میں گورنمنٹ کالج کا سٹوڈنٹ تھا ایک کیس شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت میں بنا مجھے چھ مہینے اڈیالہ جیل میں رہنا پڑا اور چھ ماہ کے بعد لاہور میں جب banking court میں میری رہائی عمل میں آئی تو کورٹ نے یہ نہیں کہا کہ اس کو چھوڑ دو بلکہ کورٹ نے یہ کہا یہ کم عمر تھا اس پر کیس ہی نہیں بنتا تھا۔

جناب سپیکر! مجھے یاد ہے آپ بھی اُس وقت میری جیل کے ساتھی تھے اور آپ مجھے کہا کرتے تھے کہ ضمانت ہو جائے گی۔ ایک دن جب ضمانت نہ ہوئی تو میں کورٹ attend کر کے سیل میں گیا تو شاید آپ کے دل میں کچھ آیا آپ آئے آپ نے کہا پریشان نہیں ہونا تو میں کچھ لکھ رہا تھا آپ نے اُس خط کو دیکھا تو آپ نے پڑھ کر مجھے شاباش دی اور آپ نے کہا کہ میں تمہیں حوصلہ دینے آیا تھا تم الٹا اپنے ماں باپ کو خط لکھ رہے ہو کہ تم حوصلہ رکھو انشاء اللہ تعالیٰ ڈرنے کی بات نہیں ہے ہمارا دامن صاف ہے۔

جناب سپیکر! پڑھائی کا ایک سال ضائع ہوا پھر برطانیہ سے پڑھ کر آیا اور پھر مشرف دور کے دس سال، میں دس سال کی بات کر رہا ہوں، دس مہینے، دس ہفتے یا دس دنوں کی بات نہیں کر رہا۔

جناب سپیکر! آج بہت احتساب سنتا ہوں میں اُس وقت 25 سال کا تھا انسان کی زندگی کی وہ عمر کھیلنے کی، انجوائے کرنے کی ہوتی ہے۔ لوگوں کو ملک سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوتی تھی اور مجھے لاہور سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی اور روزانہ مجھے چھ چھ گھنٹے نیب کے دفتر کے باہر بٹھایا جاتا تھا کہ تمہارے خاندان کے خلاف انکوائری ہو رہی ہے۔ اُسی اثناء میں میرے والد کو کینسر کا موذی مرض لاحق ہوا اور میرے والد نے خط لکھا کہ حمزہ شہباز میں آپریشن تھیٹر میں جا رہا ہوں میں تمھارا بڑا انتظار کرتا رہا لیکن تمہیں میرے پاس آنے کی اجازت نہیں تھی اگر میں آپریشن تھیٹر سے زندہ واپس نہ آیا تو تمہیں اپنے بہن بھائیوں کا باپ بننا ہے۔

جناب سپیکر! آج بھی وہ خط میرے بریف کیس میں پڑا ہے، روز پڑھ کر میں اپنی صبح کا آغاز کرتا ہوں۔ میرے دادا جب فوت ہوئے سعودی عرب سے میت آئی مشرف صاحب کا دور تھا انہوں نے کہا کہ آپ نہیں آسکتے، باپ تھا، بیٹا تھا، بھائی تھا اور نہ ہی چچا تھا۔

جناب سپیکر! آپ بھی افسوس کرنے میرے گھر آئے تھے ان اکیلے کندھوں نے اپنے دادا کو لحد میں اُتارا اس وقت میری نظریں ڈھونڈتی تھیں کہ میرے پیارے کہاں ہیں؟ ہم سب الزام لگاتے ہیں کوئی کہتا ہے یہ سیاستدان منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! اللہ کے فضل و کرم سے یہ پاکستان کا بیٹا ہے اپنے تمام ذاتی مفاد کو پیچھے رکھ کر پاکستان کے لئے ہر قربانی دے گا۔ دس سال جب کوئی کیس نہیں تھا جنرل مشرف نے دس سال بعد مجھے اندر بلایا تو میں نے کہا جنرل صاحب آپ مجھے چھ چھ گھنٹے نیب کے باہر بٹھاتے تھے آج مجھے آپ نے اندر بلالیا ہے کہنے لگے کہ حمزہ شہباز شریف مشرف کے کہنے پر ہم دس سال فائلیں کھنگالتے رہے لیکن آج میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تمہارے خاندان کے خلاف کرپشن کا ہم کوئی ثبوت نہیں ڈھونڈ سکے۔ غلطیاں سب انسانوں سے ہوتی ہیں لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ عزت کرسی سے نہیں ہوتی عزت یہ ہوتی ہے کہ لوگ آپ کی عزت کریں کہ یہ ایماندار شخص ہے اور میں اکثر اپنے والد سے سنتا ہوں کہ کفن کی جیبیں نہیں ہوا کرتیں، انسان خالی ہاتھ آتا ہے اور خالی ہاتھ جاتا ہے اور اچھے عمل انسان کو زندگی میں بڑا بناتے ہیں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے، ہم ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر احتجاج کا آئینی حق استعمال کریں گے اور مسلم لیگ (ن) نے یہ اعلان کیا ہے کہ پارلیمانی کمیشن بنایا جائے جو تیس دن میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے کہ حمزہ شہباز ہم نے تو ووٹ شیر کو دیئے تھے اور رزلٹ کچھ اور آیا ہے یہ باتیں کچھ جچتی نہیں ہیں۔ ہم لوگوں نے پاکستان میں رہنا ہے یہ 22 کروڑ لوگوں کا ملک ہے، ہمارے بچوں نے یہاں پر اپنا مستقبل روشن کرنا ہے، ہم نے مل کر پاکستان کی خدمت کرنی ہے تاکہ ہم خود سے اپنی عزت کر سکیں اور اپنے بچوں کے دل میں ڈالیں کہ یہ پاکستان ہے جس کے لئے ہمارے بزرگوں نے قربانیاں دی تھیں۔ اس جدوجہد کا تقاضا ہے کہ جو اپوزیشن کا مطالبہ ہے اُس پر فی الفور کمیشن بنایا جائے تاکہ ایک نئی جمہوری صبح کا آغاز کیا جائے۔ میں یہاں پر بیٹھے جو میرے ساتھی ہیں، میری خواتین ہیں، یہ میری ممبران نہیں ہیں میں ان کا لیڈر نہیں ہوں، یہ میری فیملی ہے میں ان کا بھائی ہوں میں ان کا بیٹا ہوں۔ ہم اچھے ڈاکٹر بن جاتے ہیں، ہم

اچھے سیاستدان بن جاتے ہیں، اچھے وکیل بن جاتے ہیں اور بڑی بڑی خوبصورت باتیں کرتے ہیں لیکن میں آج بتانا چاہتا ہوں کہ میں کوئی کامیاب سیاستدان نہیں بننا چاہتا۔

جناب سپیکر! میں ایک اچھا انسان بننا چاہتا ہوں کہ جس کی لوگ عزت کریں جب اچھا انسان ہوتا ہے تو وہ اچھا سیاستدان بھی بنتا ہے اور اچھا وکیل بھی بنتا ہے۔

جناب سپیکر! میں آج کی مبارکباد جو دھاندلی میں کہیں گم ہو کر رہ گئی ہے اور آج یہاں پر وزیراعلیٰ میرے سامنے بیٹھے ہیں لیکن وزیراعلیٰ آپ ساؤتھ سے ہیں آپ مظفر گڑھ میں جاکر دیکھیں طیب اردگان ہسپتال بنا ہے، آپ ملتان میں میٹرو بس جاکر دیکھیں، آپ رحیم یار خان میں خواجہ فرید آئی ٹی یونیورسٹی جاکر دیکھیں وہاں دیکھ کر لگتا ہے کہ انسان کسی اور دنیا میں آگیا ہے تو میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کہوں گا کہ یہاں پر دس سال شہباز شریف نے دن رات ایک کیا ہے، وزیراعلیٰ بہت آئے، بہت گئے لیکن انشاء اللہ تعالیٰ خادم اعلیٰ دوبارہ پیدا نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر! میں ایوان میں آج مسلم لیگ (ن) کی طرف سے بطور اپوزیشن لیڈر اپنے ممبران صوبائی اسمبلی کا شکریہ ادا کرتا ہوں، میں پنجاب کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مسلم لیگ (ن) کو اتنے ووٹ دیئے کہ تمام تر دیوار سے لگانے کی کوششوں کے باوجود مسلم لیگ (ن) پنجاب کے اندر ایک largest party بن کر اُبھری ہے۔

جناب سپیکر! برطانیہ کا جو آئین ہے وہ unwritten ہے وہ precedent پر چلتا ہے اور مجھے کسی بات کا تقاضا نہیں ہے لیکن میں آپ کے توسط سے اپنے بھائیوں کو اپنی بہنوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب 2013 میں مسلم لیگ کی حکومت بنی تھی تو میاں محمد نواز شریف کو کہا گیا تھا کہ آپ خیبر پختونخوا میں بھی حکومت بنا سکتے ہیں اور کان میں باتیں ڈالنے والے بھی بہت تھے لیکن اُس وقت پی ٹی آئی ہمارے دوستوں کی جماعت largest party تھی میاں محمد نواز شریف کو بڑے مواقع ملے لیکن نواز شریف نے کہا کہ ہم پی ٹی آئی کو موقع دیں گے کیونکہ وہ largest party ہے۔

جناب سپیکر! یہ جمہوری روایات ہیں، ان کو پنپنا چاہئے تھا جب پنجاب میں مسلم لیگ کے credentials establish ہو گئے تھے مسلم لیگ (ن) largest party ہے تو پھر جناب عمران خان کو دعوت دینی چاہئے تھی کہ آپ حکومت بنائیں لیکن ایسا نہ ہوا۔

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جناب عمران خان نے کہا کہ ہم پاکستانی قوم کو ایک کروڑ نوکریاں فراہم کریں گے۔ اللہ کرے یہ وعدہ billion trees اور پشاور میٹرو بس جیسا نہ ہو۔

جناب عمران خان نے کہا ہے کہ ہم پچاس لاکھ گھر بنائیں گے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے اور وہ اپنے وعدوں پر پورا اتریں۔

جناب سپیکر! میں اپوزیشن بنچز کی طرف سے اس بات کا برملا اظہار کرتا ہوں کہ ہم اس ایوان کے تقدس کا خیال رکھیں گے، ہم ذاتی حملے نہیں کریں گے لیکن جہاں پر ہمارے حق پر ڈاکا ڈالا گیا ہے تو اس پر بھرپور احتجاج بھی ہوگا اور ہم انکوائری بھی demand کریں گے۔ ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گے جب تک اس دھاندلی کا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی نہیں ہوگا۔ (نعرہ ہائے تحسین)
میں آخر میں کہوں گا کہ ایک شاعر نے کہا ہے کہ:

میں تو کیا میرا سارا مال و منال
میرا گھر بار، میرے اہل و عیال
میرے ان ولولوں کا جاہ و جلال
میری عمر رواں کے ماہ و سال
میرا سب کچھ میرے وطن کا ہے
پاکستان پائندہ باد

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ابھی آپ ذرا تشریف رکھیں۔ باقی جو دو جماعتوں کے heads ہیں میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ پہلے اپنی بات کر لیں۔ مولانا محمد معاویہ اعظم طارق جن کا تعلق راہ حق پارٹی سے ہے پہلے وہ بات کریں گے اور اس کے بعد پیپلز پارٹی کے head سید علی حیدر گیلانی بات کریں گے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! ابھی اپوزیشن لیڈر نے بات کی اب میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! نہیں، میں نے floor مولانا صاحب کو دیا ہے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! تو کیا مولانا صاحب کے بعد مجھے بات کرنے کا موقع دیں گے؟

جناب سپیکر: چودھری صاحب! نہیں، اس کے بعد پیپلز پارٹی کے راہنما بات کریں گے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! تو کیا ان کے بعد مجھے بات کرنے دیں گے؟

جناب سپیکر: جی،ان کے بعد آپ کو موقع دیں گے۔

جناب محمد معاویہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! شکریہ۔پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کا انتہائی اہم جمہوری مرحلہ جو کہ وزیر اعلیٰ کے چناؤ کا تھا وہ آپ کی سرپرستی اور نگرانی میں مکمل ہوا ہے۔اس وقت ایوان میں کرسی بھی آپ کی اونچی ہے اور آپ سے زیادہ سینئر بھی یہاں پر کوئی نہیں ہے للذا سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں دل کی گہرائیوں سے اپنے بہت ہی پیارے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے بھائی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میرا میرٹ یہ تھا کہ میرا علاقہ پسماندہ ہے تو خان صاحب اگر میرٹ دیکھ لیتے تو شاید چیف منسٹر میں ہوتا کیونکہ میرا علاقہ ان سے بھی زیادہ پسماندہ ہے۔

جناب سپیکر! میں اپنے بہت ہی پیارے بھائی جناب محمد حمزہ شہباز شریف اور ان کی پوری جماعت کو مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کیونکہ ان کی موجودگی کے بغیر یہ جمہوری عمل آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔

جناب سپیکر! میں یہ کہوں گا کہ کسی شاعر نے شاید اسی ماحول کو سامنے رکھ کر کہا تھا کہ:

چمن میں اختلاطِ رنگ و بو سے بات بنتی ہے
ہم ہی ہم ہیں تو کیا ہم ہیں، تم ہی تم ہو تو کیا تم ہو

جناب سپیکر! ہماری جمہوری خوبصورتی کا یہ بھی ایک حصہ تھا جو بڑی خوبصورتی کے ساتھ مکمل ہوا ہے۔ میرے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار، مجھے امید ہے کہ ان کا نام حضرت عثمان غنیؓ کی طرف نسبت کر کے رکھا گیا ہوگا۔ حضرت عثمان غنیؓ کے پاس پیارے حبیب حضرت محمدؐ نے ایک آدمی بھیجا کہ جاؤ وہ تمہارے ساتھ کچھ معاونت کریں گے۔ جب وہ آدمی ان کے دروازے کے قریب پہنچا تو حضرت عثمان غنیؓ کے گھر سے آوازیں آرہی تھیں وہ اپنی بیوی کو ڈانٹ رہے تھے کہ رات تم نے چراغ کی روشنی کو اونچا کر دیا جس کی وجہ سے اس میں زیادہ تیل جل گیا ہے۔اس آدمی نے دروازہ کھٹکھٹانے کی بجائے پیچھے ہٹنا بہتر محسوس کیا لیکن پیارے آقا کا حکم تھا اس لئے دروازہ بجادیا۔ جب حضرت عثمان غنیؓ تشریف لائے تو اس آدمی نے بتایا کہ حضور پاکؐ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ وہ تمہارے ساتھ تعاون کریں گے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے کئی ہزار درہم لا کر اس کو دے دیئے۔اس آدمی نے کہا کہ صاحب یہ قصہ سمجھ میں نہیں آیا کہ آپ بیوی کو ڈانٹ رہے تھے کہ چراغ کی روشنی زیادہ کر دی

جس کی وجہ سے تیل زیادہ جل گیا اور مجھے ہزاروں درہم لا کر دے دیئے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے کہا کہ اگر ہم نہیں کریں گے تو پھر ہم یہ نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر! میں یہ کہتا ہوں کہ جب تک ہم اپنے ذاتی اخراجات کو ختم نہیں کریں گے، ہم اپنے ذاتی پروٹوکول کو ختم نہیں کریں گے تو پھر ہم کبھی بھی یہ نہیں کر سکتے۔ میرے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار کی خوبصورتی یہ ہے کہ اس کا اور اس کے بچوں کا علاج وہیں ہوتا ہے جہاں قوم کے بچوں کا ہوتا ہے، ان کے بچے اسی سکول میں پڑھتے ہیں جس سکول میں قوم کے بچے پڑھتے ہیں، ان کا تعلق ویسے ہی گھرانوں سے ہے جیسے ریڑھیاں لگانے والوں کے گھرانے ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنے تمام دوستوں سے یہ ضرور کہوں گا کہ جب ہم پارلیمنٹ میں آتے ہیں تو ہمارے کپڑے اور ہماری گاڑیوں سے یہ لگتا ہے کہ ہم غریب عوام کے نمائندے ہیں، کیا ہمارے کپڑوں اور ہمارے پروٹوکول سے یہ لگتا ہے کہ ہم یہاں پر ریڑھی والے کی نمائندگی کر رہے ہیں؟ ہر گز نہیں۔ ہمارے طریق کار سے لگتا ہے کہ ہم غریبوں کے نمائندے نہیں بلکہ اشرافیہ کے نمائندے ہیں۔ جس دن ہم نے حضرت عمر فاروقؓ کی طرح اینٹ اور کھجور کی چھال کا بستر بنا لیا اور پھر آپ یہاں بیٹھ کر بات کریں گے تو ہالینڈ میں گستاخی کرنے والا مر جائے گا۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج اس ایوان کا تاریخی دن ہے جس کے اندر ایک ایسے نوجوان کو پاکستان تحریک انصاف کی قیادت آگے لے کر آئی ہے جس کا life style اور جس کا family background اکثریتی پاکستان کے عوام کے قریب تر ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس پارلیمنٹ میں ماضی کی حکومتوں کی بات کی گئی۔ کسی کو عزت مل جانا اور کسی منصب پر پہنچ جانا بہت آسان ہے لیکن اسے باقی رکھنا بہت مشکل ہے۔ اللہ نے اپنے قرآن مجید میں اس منصب کو باقی رکھنے کے کچھ اصول بتائے ہیں۔ ان اصولوں میں یہ ہے کہ جب تک تم یتیم کو عزت دیتے رہو گے اللہ تمہاری عزت میں برکتیں کرتا رہے گا۔ جب تک معاشرے کے غریبوں کو کھانا کھلاتے رہو گے اس وقت تک اللہ آپ کی عزت میں استقامت رکھے گا۔ جب تک بے سہارا لوگوں کا سہارا بنتے رہیں گے اس وقت تک اللہ آپ کی عزت کو بڑھائے گا۔

جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے منتخب ہونے والے وزیر اعلیٰ کی خدمت میں، میں یہ جسارت کروں گا کہ جناب عثمان احمد خان بُزدار! جس دن آپ کے دروازے سائل کے لئے بند ہو گئے، جس دن آپ نے بیوہ، بے سہارا اور یتیم کو اپنے دروازے سے دھتکار دیا اس دن معاویہ اعظم طارق کا

انتظار نہ کیجئے گا سمجھ لیں کہ اس دن آپ کی تنزلی کا آغاز ہو چکا ہے۔ اگر ہمیں اپنے پچھلے سیاسی اقدار سے سیکھنا ہو تو سیکھنے میں بہت کچھ باقی ہے۔ ایوان میں بات کی گئی کہ پارلیمانی کمیشن کے ذریعے تحقیقات کروائی جائیں۔

جناب سپیکر! میں اس بھرے ہوئے ایوان میں پاکستان راہ حق پارٹی کی طرف سے پارلیمانی کمیشن بنانے اور اس کے تحت تحقیق کروانے کی جو تجویز پیش کی گئی اس کی تائید کرتا ہوں۔ ہمیں اپنے جمہوری رویوں کو مزید بہتر کرنا ہے۔ مجھے اندازہ ہے کہ ہماری پارلیمنٹ کے بالکل عقب میں وہ عمارت جو دس سال سے نہیں بن پائی، مجھے اندازہ ہے کہ وہ سروسز جو پچھلی حکومتوں میں شروع ہوئیں ان کو maintain نہیں کیا گیا میں آپ کی اجازت سے محترم وزیراعلیٰ سے یہ کہوں گا کہ خدا کے لئے میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کے شروع کئے ہوئے منصوبوں کو یہ سمجھ کر نہ روک دیجئے گا کہ یہ میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کے منصوبے ہیں۔ وہ پنجاب کے منصوبے ہیں، وہ پاکستان کے منصوبے ہیں اس لئے ہم سب کو مل کر انہیں پورا کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: کیا پیپلز پارٹی کے گیلانی صاحب آ گئے ہیں؟ جی، پہلے آپ بات کر لیں۔

سید حیدر علی گیلانی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو الیکشن جیتنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ جیسے experienced politician کا اس Chair پر فائز ہونا اس ایوان کے وقار میں اضافے کا باعث بنے گا۔ اس کے بعد میں elect چیف منسٹر جناب عثمان احمد خان بُزدار کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے دلی خوشی ہے کہ ان کا تعلق بھی جنوبی پنجاب کے ایسے پسماندہ علاقے سے ہے جہاں پر پچھلے 70 سال سے لوگ بہت محرومیوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ میری اس ایوان میں موجودگی ایک معجزہ ہے۔ 2013 کے الیکشن میں بطور امیدوار صوبائی اسمبلی کمپین کے دوران الیکشن سے دو دن قبل گولیوں کی بوچھاڑ میں مجھے اغواء کر لیا گیا جس میں میرے دو ساتھی شہید ہو گئے۔ آج میری اس ایوان میں موجودگی صرف میری نہیں، میری پارٹی کی نہیں بلکہ تمام جمہوریت پسند قوتوں کی کامیابی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب کی محرومیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 2010 میں اس وقت کے منتخب وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے جنوبی پنجاب کی آواز بلند کی اور اس کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ایوان بالا سے دو تہائی اکثریت سے ایک آئینی قرارداد منظور کروائی۔

جناب سپیکر! میں امید رکھتا ہوں کہ چیف منسٹر elected جن کا تعلق بھی جنوبی پنجاب سے ہے، پاکستان تحریک انصاف کو جنوبی پنجاب کی عوام نے جو mandate دیا ہے اگر آج بھی جنوبی پنجاب صوبہ نہ بنا تو آگے آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب میں آج بھی ہمارے خطے کی خواتین، ہمارے وسیب کی خواتین پینے کے صاف پانی کے لئے کئی کئی کلو میٹر پیدل سفر کرتی ہیں۔ آج بھی ہمارا کسان پانی کی بوند بوند کو ترس رہا ہے۔ آج بھی ہمارے جانور اور انسان ایک ہی گھاٹ سے پانی پینے پر مجبور ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ تحریک انصاف نے جو وعدہ جنوبی پنجاب کی عوام کے ساتھ کیا ہے کہ وہ 100 دن میں صوبے کا قیام عمل میں لے کر آئیں گے تو اس سلسلے میں پاکستان پیپلز پارٹی ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ اس ایوان کی بالادستی کے لئے، آئین کی بالادستی کے لئے اور جنوبی پنجاب کے قیام کے لئے جہاں تحریک انصاف اپنا پسینہ بہائے گی وہاں پاکستان پیپلز پارٹی اپنا خون دے گی۔

جناب سپیکر! میں اپنی بات کا اختتام ایک شعر سے کرنا چاہتا ہوں جو میرے وسیب کا شاعر یہ کہنے پر مجبور ہے کہ:

میں تسی میڈی روہی تسی
تسی اے ہر جائی میکوں آکھ ناں پنج دریائی

بہت شکریہ

قائد حزب اختلاف مقرر کرنے کے بارے میں اعلان

جناب سپیکر: میں ایک اعلان کرتا ہوں کہ Rules of Procedure 1997 کے Rules(23-A) کے Sub-Rules(2) کے تحت معزز ممبران اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جمعتہ المبارک مورخہ 24-اگست 2018 کو بوقت 12:30 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس قائد حزب اختلاف مقرر کرنے کے لئے requisition جمع کرا دیں۔ اب میرے خیال میں ایوان یہ فیصلہ کرلے کہ آپ نے debate جاری رکھنی ہے، ایک طرف سے وزیر اعلیٰ نے بول لیا، اپوزیشن لیڈر نے بول لیا اور باقی جماعتوں نے بول لیا تو میرا خیال ہے کہ ابھی کام چلتا رہے گا تو لہٰذا اب آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی۔

اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01)/2018/1851. Dated: 24th August 2018. The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi,** Acting Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **19th August 2018 (Sunday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 20/08/2018

PARVEZ ELAHI
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB"